ہیں جو سکول سے فارغ ہوتے ہیں وہ بھی روزگار سے محروم رہتے ہیں۔

نائجیریا

حکومت نائجیریا کی مذہبی امور میں مداخلت پر لوتھریوں کی نکتہ چینی

لوتھرن چرچ آف کرائسٹ ان نائجیریا (ایل سی سی این) نے اس بارے میں گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ حکومت مذہبی معاملات میں مالی طور پر الجھی ہوئی ہے۔ 21 سے 23 نومبر تک منعقد ہونے والے ایل سی سی این کی جنرل چرچ کونسل کے اجلاس میں نمائندوں نے کہا کہ حکومت کی مذہب میں مداخلت، ملک کے بڑے بڑے مذہبی گروہوں کے مابین مستقل کشمکش کا سبب بن گئی ہے۔ ایل سی سی این کا یہ بیان بعض حکومتی گروہوں کے اسلام کے حق میں میلان پر ہونے والی متعدد جھڑپوں کے بعد سامنے آیا۔ نائجیریا کے عیسائی مسلمانوں کے منصوبوں کی مالی امداد کے خلاف ماضی میں حکومت سے شکایت کر چکے ہیں۔ ایل سی سی این کی جنرل کونسل کے حالیہ اجلاس کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ "نائجیریا کی لادینی حیثیت پر کوئی سودے بازی نہیں ہو سکتی اور ایل سی سی این نے اس پر کڑی نظر رکھنے کا جو عہد کیا ہے اس پر قائم رہے گی۔ اجلاس کا موضوع تھا کہ "جہاں فراست نہیں ہوتی وہاں لوگ خفا ہو جاتے ہیں" (ضرب الامثال 18،19) بامقصد قیادت کے لیے سیاسی دوراندیشی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے کونسل نے آنے والے سالوں میں چرچ اور پوری قوم کے لیے واضح دوراندیشی اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

حکومت کے غذائی پیداوار اور افزائش جنگلات کے پروگرام پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایل سی سی این نے اپنے ممبروں کو تاکید کی کہ وہ کوآپریٹو فارم بنانے، غذائی اجناس کاشت کرنے اور صحرائی عمل کو روکنے کے لیے شجرکاری کی کوششیں تیز کر دیں۔

بے روزگار نوجوانوں کی مدد کے لیے کونسل نے بڑھئیوں اور مکینکوں کے ورکشاپ پروگراموں کو وسعت دینے اور کارکنوں کو تربیت کے لیے چرچ کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 14 سے 18 سال تک کے نوجوانوں کو منتخب کرنے کا فیصلہ کیا۔ کونسل نے یہ بھی واضح کر دیا کہ چرچ کے یہ پروگرام حکومت کے اسی نوعیت کے پروگراموں کا اضافی حصہ ہیں۔

اعلامیے میں ایل سی سی این نے گونگولا سٹیٹ گورنمنٹ کے اس فیصلے پر انتہائی مایوسی کا اظہار کیا جس میں اس نے مذہبی تعلیم کے اساتذہ کو سروس کے دوران تربیت مہیا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اعلامیے میں اس فیصلے کو ناقابل قبول اور نائجیریا کے نوجوانوں کی اخلاقی نشوونما کے لیے منفی نتائج کا حامل قرار دیا گیا۔ (رپورٹ۔ اے پی ایس بلیٹن)